سبق - 4

عقائد

”بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ: شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالحَجِّ،“۔

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) حج کرنا“۔

قرآن

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾

نوٹ: سورۂ نصر کی یہ آیات یاد کروائی جائیں۔

حدیث

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ”مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ“۔ (بخاری: ۵۶۵۱)

ترجمہ: جو رحم نہیں کرتا اُس پر رحم نہیں کیا جاتا۔

دعا

”رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ“۔ (آل عمران: ۸)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے دلوں کو ہدایت دینے کے بعد پھیر مت دیجیے، اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرمائیے، بے شک آپ ہی خوب عطا کرنے والے ہیں۔

سیرت رسول ﷺ

مکہ والوں نے اور خاص طور پر عرب کے مشہور قبیلہ قریش نے لوگوں کو دینِ اسلام کے قبول کرنے سے روکنے کی بہت کوششیں کی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ پر اور مسلمانوں پر معاشی اور سماجی پابندیاں لگا دیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مسلمانوں کو مکہ کے قریب ایک پہاڑ کے دامن میں سمٹ کر رہنا پڑا۔ یہ پابندیاں تقریباً تین سال بعد ختم ہوئیں لیکن مکہ والوں کو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

اخلاق وآداب

اسلام میں والدین کے حقوق کی اتنی زیادہ اہمیت ہے کہ خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے حق کے ذکر کرنے کے ساتھ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔